نئی آرزو...!

پرانی یادوں
پرانی جیون
پرانی حقیقت
اس شب سے سب ایک بدل

کل سے میری جیون
ایک دریا جیسے ہے۔
دریا جیسے ہے کے
وہ آگے چلتے ہے۔

کوئی بھی دیکھ نہیں
اسکی آگے بڑے مصیبتوں
کو سویکار کر آگی چلاتے ہے
پیچھے بھی اٹ نہیں دیکھ

دریا کی مشکلوں دیکھکر
بادل رونا پڑتا ہے
بادل کی آنسو دریا کی
پتلی لہد شریر پر آیا ہے

اور افتاب اسکی دیکھکر
ہنستی ہے اٹ سب سبے میں

نئی آرزو
نئی جیون
نئی منزل
سب کچھ نئی ہے۔

پرانی یادوں کو وجہ رکھکر
نئی جیون کو جیون کرن آیہ
نئی منزلوں میری پاس آیہ
سب کچھ نئی۔

لیکن کچھ تن کو میں
میری پرانی یاد کرتی
میری دماغ سے وہ تو
بھی نہیں جاتا ہے۔

میری آنکوں میں آنسو بھتے
سے یاد کرتا ہے میری دوستی
میری جیون کی ترح محبت
کرتی میری جان اور سبکو

دوستوں، میری عشق
اور سب کچھ بی
میں محبت کرتا
ہے ایک باد

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി......
★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2026 ജനുവരി 14 - 18 • തൃശ്ശൂർ

لیکن آج میرا
اسی نفرت
کوشش ہے
زیادہ ہی نفرت

میری محبت آسمان کی
چاند اور ستارا قدرت
کی اوکسجن اور پیڈ
جیسی ہی حقیقت ہے

لیکن میری سجدا
میسی دھوکا دیا
میری دوست بھی
میں نے دھوکا دیا

میں اکیلا ہے میری ساتھ
کوئی بھی نہیں اکیلا ہی ہے
ان خوابوں کو بھی ہے میری عبادۃ
لیکن وہ مجھے دھوکہ دیا

تیری یادوں میں
لگتی جو نفس جیت
ہے سنایی کیا وہ
میری ساتھ اسی دھوکا کی

سب کچھ میں
میرے جیون سے
باہر کی ہوا سے
بھیگ گیا...

دریا، افتاب، بادل، قطوب
پیڑ، چاند، ستاروں اور
سب کو بھولوں گا اب
وقت بھی صب ایک نئی ہے

میری چھری کو نہیں
جانتا وہ سما روشنی کرتا ہے
انگلیاں کو بھی کیول ہے
کام کرتا ہے سب کچھ بھولکر
نئی ارزو، نئی جیون...
نئی منزل، نئی نئی نئی...
سب کچھ نئی...

سب کچھ بھولکر
بس دریا اٹکی نئی زندگی
میں اگلی بطھی کی تیاریام
کرتی... شب بھی نئی ہے!!!...